بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

سورۃ البقرۃ

پارۃ نمبر ۲

رکوع نمبر 12 (آیت نمبر 228 - 222)

آیت نمبر 222 :-

سوال نمبر 1 :- حیض کیا ہے ؟

جواب :- بلوغت کے بعد عورت کے مخصوص ایام میں جو خون آتا ہے اسے حیض کہتے ہیں ۔

حیض کے دنوں کی تعداد مقرر نہیں ہے ۔

اس حالت میں عورت کا جسم اور کپڑے دونوں پاک ہوتے ہیں ۔

سوال نمبر 2 :- حیض کا کیا حکم ہے ؟

حیض کے دوران عورتوں پر

* - نماز معاف ہے ۔
* - روزے رکھنا ممنوع ہے مگر فرض روزوں کی قضا ہوگی ۔
* - مباشرت جائز نہیں ۔

سوال نمبر 3 :- اللّٰہ تعالیٰ نے حیض کو گندگی کہا ۔ اسکی کیا وجہ ہے ؟

جواب :- اللّٰہ تعالیٰ نے حیض کے لیے لفظ "اذی" استعمال کیا ہے ۔ جو تکلیف ، بیماری اور گندگی کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ طبی طور پر اس حالت میں عورت صحت سے زیادہ بیماری کے قریب ہوتی ہے ۔

سوال نمبر 4 :- "فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ" سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- "پس الگ رہو عورتوں سے حیض میں" سے مراد ہے کہ ایسی حالت میں ان سے جماع نہ کرو ۔

سوال نمبر 5 :- حیض کے دوران اگر کوئی تعلق قائم کرے تو اسکا کیا حکم ہے ؟

جواب :- ایسی صورت میں کفارہ دینا ہوگا ۔

* - اگر جوش کے دنوں میں تعلق قائم کیا تو اسکا کفارہ ایک دینار ہے ۔
* - اگر جوش کم تھا تو پھر آدھا دینار کفارہ دینا ہوگا ۔

سورۃ البقرہ
پارہ نمبر 2
رکوع نمبر 12 (آیت نمبر 228-222)

سوال نمبر6: "مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے" یہ یہاں جیسے اور جہاں سے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی جب عورتیں پاک ہو جائیں تو انکے پاس آؤ جسطرح اللہ نے حکم دیا ہے۔ یعنی فطری طریقے سے۔

آیت نمبر 223:-

سوال نمبر7:- اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو کھیتی کیوں کہا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے عورت کو مرد کی کھیتی کہا کیونکہ

*- جسطرح کسان کو کھیتی سے فصل ملتی ہے اسی طرح مرد کو عورت سے اولاد ملتی ہے۔

*- جسطرح کسان اپنے کھیت کی نگہبانی کرتا ہے اسی طرح مرد کو بھی بیوی کی ضروریات کا مکلف بنایا گیا ہے۔

*- کسان کے لیے کھیت بہت قدر و اہمیت کا حامل ہوتا ہے بالکل اسی طرح مرد کے لیے اسکی بیوی بھی قیمتی اثاثہ ہے۔

سوال نمبر8:- "وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے۔

*- اولاد پیدا کرو تاکہ وہ تمھارے لیے آگے صدقہ جاریہ بنیں۔

*- اسکا دوسرا معنی ہے کہ خالی اسی تعلق میں کھو کر نہ رہ جاؤ بلکہ باقی نیکیوں یعنی اعمال صالح کی طرف بھی توجہ دو۔

سوال نمبر9: اللہ سے ڈرنے اور اسکی ملاقات کو یہاں کیوں یاد دلایا گیا ہے۔

جواب: اسلام شوہر اور بیوی کے تعلق کو عبادت اور خدا خوفی کی بنیاد پر قائم کرتا ہے کہ اگر اسمیں اللہ تعالیٰ کی حدود کی پابندی کرو گے تو یہ آخرت میں اجر کا باعث ہوگی۔ اور اس معاملے میں اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ ایک دن اللہ تعالیٰ کے پاس جانا ہے جہاں تمھیں اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا۔

سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر ۲

رکوع نمبر 12 (آیت نمبر 222 - 228)

آیت نمبر 224-225 :-

سوال نمبر 10 :- قسم کا کفارہ کیا ہے ؟

جواب :- قسم کا کفارہ ہے ۔

* دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ۔
* یا کپڑے پہنانا ۔
* ایک غلام آزاد کرنا ۔
* تین روزے رکھنا ۔

سوال نمبر 11 :- کس قسم کی "قسم" کا کفارہ ادا کرنا ہوگا ۔

جواب :- بلا ارادہ کی گئی قسموں کا کوئی کفارہ نہیں ہے مگر ارادی طور پر کھائی گئی قسموں کا کفارہ ادا کرنا ہوگا ۔

آیت نمبر 226-227

سوال نمبر 12 :- یُؤْلُوْنَ سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- یہ لفظ ایلا سے ہے ۔ شریعت میں ایلا سے مراد وہ قسم ہے جو مرد اپنی عورت سے تعلق نہ رکھنے کے لیے کھائے ۔

سوال نمبر 13 : ایلاء کی مدت کتنی ہے ؟

جواب :- ایلاء کی مدت 4 ماہ ہے ۔ اس مدت کے دوران شوہر عورت سے رجوع کر سکتا ہے ۔

سوال نمبر 14 : ایلاء کی مدت گزرنے کے بعد کیا کرنا ہوگا ۔

جواب : ایلاء کی مدت کے بعد یا تو ۔

۱- فَآءُوْ یعنی رجوع کریں ۔

۲- عزم کریں طلاق کا ۔

اگر شوہر 4 مہینے تک اپنی بیوی سے تعلق قائم نہیں کرتا تو وہ عورت آزاد ہے ۔ اور وہ خلع لے سکتی ہے ۔

آیت نمبر 228 :-

سوال :- قُرُوْٓءٍ سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- قُرُوْٓءٍ سے مراد ہے حیض اور طہر

حیض :- Period کو کہتے ہیں ۔

طہر :- ایک Period سے دوسرے پاکی تک کا اثر -

سورۃ البقرۃ

پارۃ نمبر 2

رکوع نمبر 12 (آیت نمبر 228 - 232)

سوال نمبر 16 :- طلاق یافتہ عورتوں کے کیا فرائض ہیں ؟

جواب :- 1۔ عدت کے دوران اپنے آپ کو روکے رکھیں
2 - ان کے رحموں میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تخلیق کیا ہے اسے نہ چھپائیں ۔

سوال نمبر 17 :- "فی ذٰلِکَ" میں کس چیز کی طرف اشارہ ہے ؟

جواب :- اسمیں "عدت" کی طرف اشارہ ہے ۔ یعنی عدت کے دوران اگر مرد رجوع کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں اگر اصلاح کا ارادہ ہو ۔

سوال نمبر 18 :- "مرد کو عورت پر ایک درجہ حاصل ہے" اس سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- •• مرد جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتے ہیں ۔
•• مرد کے پاس عقلی قوت زیادہ ہے جبکہ عورت جذباتی زیادہ ہے ۔
•• مرد اپنا مال عورتوں پر خرچ کرتے ہیں ۔
•• مرد کو میراث میں دگنا حصہ دیا جاتا ہے ۔
•• عورت پر باہر کی ذمہ داری نہیں ہے ۔